جناں تیری مرضی نچا بیلیا!:فرخ ریاض بٹ

بس بھی کرو بہت ہوگئی۔ ا؟ سب کا محمد ﷺ سب کے۔ کرونا عالمی وبا ہے اس کے موذی اثرات چائنہ سے نکلے ، دُنیائے ممالک میں پھیل گئے ۔ زیادہ متاثر ہوئے اٹلی ، امریکہ ، یورپ و دیگر ممالک۔پاکستان میں بھارت میں آب و ہوا اس طرح کی ہے کہ اس موذی مرض وبا کے اثرات Power Less ہوگئے۔ ایران سے کچھ لوگ آئے پھر رائے ونڈ والے سعودی عرب سے آئے ہمراہ کرونا لے آئے اب یہ بیماری انہی تک محدود تھی یہ لوگ یہاں آکر صحت یاب ہونے لگے اب پاکستان میں IMFامریکہ بہادر کی امداد کا مسئلہ تھا امریکہ بہادر نے کہا اگرچہ امریکہ بھی لاتعداد امریکی کرونا سے مڑ رہے ہیں تو بھائی پاکستان میں کیوں نہیں؟غلام ہیں غلام ہیں IMFکے غلام ہیں!حقیقت میں پاکستان امریکہ بہادر کا پیرو کار ہے۔ اب جو امریکہ میں ہوگا وہی پاکستان میں بھی ہوگا۔ ویسے بھی پاکستان میں روایت ہے کہ مسئلہ عالمی ہے اور درد پاکستان اور پاکستانیوں میں محسوس کیا جاتا ہے۔ اُسامہ کہیں اور محبت درد پاکستان میں۔ عمران خان ایک بات پر قائم نہیں رہتا۔ آج کچھ اور چند ہی لمحوں کے بعد کچھ اور۔ گرمی کے

اثرات نے کرونا پاکستان سے غائب کردیا ہے۔ لیکن آج کا پھر بیان اگر کرونا پاکستان میں کنٹرول نہ ہوا تو مساجد بند کرنا پڑیں گی، وہ آگے کون سا کھلی ہیں۔ مساجد ، مدارس ، مزارات سب بند ہیں۔ مکمل lock downنے غربت میں اضافہ، غریب کو قتل کر ڈالا ہے۔ 12000روپے کہاں گئے ، نیا شوشہ چھوڑ دیا ۔ حکومت ہر نوجوان کو ڈھائی کروڑ دے رہی ہے۔ پنشن، تنخواہ دار ، مزدور کسان ، محنت کش، سب نفسیاتی مریض بن گئے ہیں۔ لوگ خوف کے مارے ڈاکٹرز کے پاس نہیں جارہے۔ کرونا کو اس قدر خوف ناک بنا کر پیش کیا جارہا ہے کہ خوف سے پورا ملک نفسیاتی مریض بن گیا ہے۔ گھروں پر رہو نکلو نہ کام نہ کرو۔ جو فارغ تھے انہوں نے جگہ جگہ ڈاکے چوریاں شروع کردیں۔ ذخیرہ اندوزوں نے من مانی قیمتیں مقرر کردیں۔ لوگوں کو مساجد میں عبادت سے روک دیا گیا مزید ڈرایا جارہا ہے۔ کل ہی عمران خان کہہ رہا تھا کہ پاکستان میں کرونا کے اثرات ختم ہوکر رہ گئے ہیں ۔ آج پھر یہ کہہ رہا ہے مزید بڑھنے کے امکانات ہیں۔ مساجد بند کرنا پڑیں گی۔یعنی مختصراً یہ کہ پاکستان میں امریکی ، یہودی لابی سرگرم ہے۔ اوپر والوں کے اوپر سے احکامات ہیں جس طرح بھی ہو جتنے زیادہ لوگ مروا سکتے ہو مار ڈالو۔ سب کرونا میں ڈال دو تاکہ IMFامریکہ بہادر سے مزید ڈالرز پاؤنڈز آجائیں۔ بس حکمرانوں کی تجوریاں بھر جائیں اور اُوپر والے بھی خوش رہیں۔ پاکستان اور پاکستانیوں کو کھاؤ لیکن مل کر حصہ داری کرو۔ حکومت کی میڈیا سے محبت صرف اسی صورت برقرار رہے گی جب تک ہاں میں ہاں چلتی رہے گی جس دن میڈیا نے سچ اُگل دیا بس حکومتی میڈیا دُشمنی شروع ۔ اب رمضان کی آمد آمد ہے ، یہی دِن غریب کی کمائی کے ہیں اورlockdownبرقرار ہے۔ کھانے پینے کی دُکانیں cold drinksدہی بھلے ، مٹھائی کی دُکانیں ، سموسے ، پکوڑے سب بند۔کشمیری بازار ، ڈبی بازار، انار کلی مال روڈ، دیگر لاہور بھر کے شاپنگ مال بند تو حکومت بتائے کھلا کیا ہے؟پاکستان ریلوے کو ہفتے کا 5ارب روپے نقصان ہورہا ہے۔ کم از کم خیبر میل ، تیزگام ، عوام ایکسپریس، جعفر ایکسپریس اور اکبر ایکسپریس کو جلد کھول دیں۔ ایک طرف کہا جاتا ہے بھارت

میں یہ ہے وہ ہے لوگ پیدل چل کے مر گئے اور یہاں کیا ہے پیدل بھی جنہیں چلنے دیا جارہا ہے۔ بھائی پاکستان پر محمد ﷺ آلِ محمد ﷺ کا صدقہ ہے ۔ یہ تمام ریل گاڑیاں کھول دیں۔ خانہ کعبہ ، مدینہ شریف میں قیامت برپا نہیں ہوگی۔ ا﷽ کا وعدہ ہے تو پھر کسی بیماری کی کیا مجال کہ یہاں سر اُٹھا سکے۔ اور جو آپ ﷺ اور آپ کی آل کے ماننے والے ہیں ہم سب آپ سب ان پر محمد ﷺ ، آلِ محمد ﷺ کا خاص فضل ہے ، رحمت ہے کہ ہم بھی ان شاء ا﷽ تعالیٰ محفوظ رہیں گے اور ہیں بھی(آمین ثم آمین)
لیکن افسوس حاکم وقت امریکہ بہادر کے پیروکار ان ہیں۔ پاکستان امریکہ سے ہے ، امریکہ کے بغیر کچھ نہیں۔ پاکستان میں آئے دن نئی خبر یہ ہوگیا وہ ہوگیا یہ ہونے والا ہے وغیرہ۔ بھئی کچھ نہیں ہوگا بس ہر کوئی جانتا ہے یہ حکمران IMFکے آگے مکمل جھک گئے ہیں کشکول بھر لیے لیکن نیت نہیں بھری خواہ مخواہ پاکستانی قوم پر جھوٹ کی یلغار ہے بجائے اس کے کہ ا﷽ رسول ﷺ آلِ رسول ﷺ کا شکر ادا کرتے اور نوافل ادا کرتے لیکن افسوس انہوں نے امریکہ بہادر کے آگے بمعہ کشکول کے سجدے کر دیئے یعنی عمران خان وزیراعظم پاکستان کا یہ عالم ہے ۔ جناں تیری مرضی نچا بیلیا! ۔